قربانی
کے فضائل و مسائل
نبیرۂ صدر الشریعہ جگر گوشۂ محدث کبیر
حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی صاحب حفظہ اللہ
اعظمی پبلشرز

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

     /makhtarraza1011

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ ﷺ

قربانی کے فضائل ومسائل

مرتب: نبیرۂ صدر الشریعہ جگر گوشۂ محدّث کبیر استاذ الاساتذہ حضرت علامہ مفتی عطاء المصطفےٰ اعظمی صاحب حفظہ اللہ

قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ (پ:۲۳، سورۂ صافات: ۱۰۲)

ترجمہ: ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا: ”اے بیٹے! میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کردوں تو تمہاری کیا رائے ہے“؟ اسماعیل (علیہ السلام) نے عرض کی: ”ابا جان! اللہ (تعالیٰ) نے جو حکم دیا اسے کرڈالئے، ان شاء اللہ! آپ مجھے صابر پائیں گے“۔

حدیث: اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی کہ: ”حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یوم النحر (دسویں ذی الحجہ) میں ابن آدم کا کوئی عمل خدا کے نزدیک خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پیارا نہیں اور وہ جانور قیامت کے دن اپنی سینگ اور بال اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے قبل اللہ کے نزدیک مقام قبول میں پہنچ جاتا ہے لہٰذا اس کو خوش دلی سے کرو“۔ (ترمذی باب فضل الاضحیۃ، ابن ماجہ باب ثواب الاضحیۃ)

حدیث: اُمّ المؤمنین اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے راوی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ذی الحجہ کا چاند دیکھ لیا اور اس کا ارادہ قربانی کرنے کا ہے تو جب تک قربانی نہ کرلے بال اور ناخن نہ ترشوائے۔ (مسلم کتاب الاضاحی) اسی طرح ابو داؤد، کتاب الضحایا میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس کو قربانی کی توفیق نہ ہو وہ (بعد نمازِ عید) اپنے بال، ناخن اور موئے زیرِ ناف کاٹے اسی میں اس کو قربانی کا ثواب حاصل ہوجائے گا۔ لہٰذا جو قربانی نہیں کرسکتے اور جو قربانی کریں انہیں چاہیے کہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر نہ بال کٹوائیں، نہ مونچھیں پست کرائیں، نہ ناخن کاٹیں اور نہ موئے زیرِ ناف صاف کریں یہ تمام کام نمازِ عید الاضحی کی ادائیگی کے بعد اور قربانی کرنے والے قربانی کے بعد کریں۔

نفل یوم نحر: نمازِ عید الاضحی کے بعد گھر میں چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے سورۃ الکوثر پندرہ دفعہ پڑھے ان شاء اللہ بارگاہِ خداوندی سے قربانی کا ثواب حاصل ہوگا۔

تکبیرِ تشریق: نویں ذوالحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نمازِ پنجگانہ، جمعہ اور عید کے بعد جو جماعتِ مسنونہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو سلام پھیرنے کے فوراً بعد امام اور مقتدی کو ایک بار بلند آواز سے تکبیرِ تشریق پڑھنا واجب ہے اور تین بار افضل ہے۔ تکبیرِ تشریق یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

قربانی کے ایام: ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ ذی الحجہ غروبِ آفتاب سے قبل تک ہیں۔ چوتھے دن قربانی نہیں۔

☆ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا قربانی یوم الاضحی یعنی ۱۰ ذی الحجہ کے بعد دو دن اور ہے امام مالک نے اس کو روایت کیا۔ (مشکوۃ ص ۱۲۹، مؤطا امام مالک کتاب الضحایا)

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں قربانی کے تین دن ہیں پہلا دن افضل ہے (ایضاً)

قربانی کے جانور: اُونٹ، اُونٹنی، گائے، بیل، بھینس، بکرا، بکری، بھیڑ اور دنبہ (نر، مادہ، خصی)۔

مذکورہ جانوروں کی عمر کم سے کم یہ ہو، اونٹ پانچ سال کا، گائے بھینس دو سال کی اور بکرا وغیرہ ایک سال کے۔ اس سے کم عمر کے جانور کی قربانی جائز نہیں (جس کی پہچان یہ ہے کہ جانور کے دودھ کے دو دانت ٹوٹ کر دو دانت نکل آئیں) البتہ دنبہ، بھیڑ چھ ماہ کا اتنا بڑا ہو کہ دور سے سال بھر کا معلوم ہو تو اسکی قربانی جائز ہے۔ (در مختار)

قربانی کس پر واجب ہے: ہر مسلمان مرد وعورت، بالغ، مقیم، مالک نصاب پر قربانی واجب ہے یعنی جو ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی رقم یا مالِ تجارت کا قربانی کے دنوں میں کسی وقت بھی مالک ہوا اور یہ حاجتِ اصلیہ اور قرض سے فارغ ہو اس پر قربانی واجب ہے۔ مسافر وفقیر پر قربانی واجب نہیں اگر نفلی کریں تو ثواب ملے گا۔ (در مختار)

ایک مکان جاڑے کے لئے اور ایک گرمی کے لئے یہ حاجت میں داخل ہے ان کے علاوہ اس کے پاس تیسرا مکان ہے جو حاجت سے زائد ہے اگر یہ دوسو درہم کا ہے تو قربانی واجب ہے اسی طرح گرمی جاڑے کے بچھونے حاجت میں داخل ہیں اور تیسرا بچھونا جو حاجت سے زائد ہے اس کا اعتبار ہوگا۔ گھر میں پہننے کے کپڑے اور کام کاج کے وقت پہننے کے کپڑے اور جمعہ و عید اور دوسرے موقعوں پر پہننے کے کپڑے یہ سب حاجت میں داخل ہیں اور ان تین کے سوا چوتھا جوڑا اگر دوسو درہم کا ہے تو قربانی واجب ہے۔ (بہارِ شریعت ص ۱۳۴ مکتبہ رضویہ، عالمگیری)

تنبیہ: قربانی کے دنوں میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہوسکتی مثلاً قربانی کی جگہ کسی کی شادی و دیگر قسم کی مال سے مدد کرنا وغیرہ۔

ان جانوروں کی قربانی نہیں ہوگی: ناک کٹا، اندھا اور کانا، جس کے پیدائشی دونوں یا ایک کان نہ ہوں، جس کا کان تہائی (۱/۳) سے زیادہ کٹا ہو، جس کا سینگ اُگنے کے مقام سے ٹوٹا ہو (اُوپر سے ٹوٹا ہو تو قربانی جائز ہے)، لنگڑا جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے نہ جاسکے، جس کے دانت اُگنے کے بعد جھڑ گئے ہوں، جس بکری کا ایک تھن یا گائے کے دو تھن کٹے یا خشک ہوں، خنثیٰ جانور یعنی جس میں نر و مادہ دونوں کی علامتیں ہوں، جلالہ (جو صرف غلیظ کھاتا ہو)، انتالاغر جس کی ہڈیوں کا مغز نہ ہو، ایسی بیماری جو ظاہر ہو، تہائی نظر سے زیادہ ضائع ہو۔

ان جانوروں کی قربانی ہوجائے گی: بھینگا، جس کا کان، دم یا چکی تہائی (۱/۳) تک کٹی ہو، چھوٹے کان والا، تہائی نظر ضائع ہوجانے والے کی، جس کے پیدائشی سینگ نہ ہوں۔

قربانی کے دیگر مسائل

★ جانور کو جس وقت خریدا تھا اس وقت اس میں ایسا عیب نہ تھا جس کی وجہ سے قربانی ناجائز ہوتی ہے بعد میں وہ عیب پیدا ہوگیا تو اگر وہ شخص مالک نصاب ہے تو دوسرے جانور کی قربانی کرے اور

مالک نصاب نہیں ہے تو اُسی کی قربانی کرلے یہ اس وقت ہے کہ اس فقیر نے پہلے سے اپنے ذمہ قربانی واجب نہ کی ہو اور اگر اس نے منت مانی ہے کہ بکری کی قربانی کروں گا اور منت پوری کرنے کے لئے بکری خریدی اس وقت بکری میں ایسا عیب نہ تھا پھر پیدا ہوگیا اس صورت میں فقیر کے لئے بھی یہی حکم ہے کہ دوسرے جانور کی قربانی کرے۔ (بہارِ شریعت ص ۱۴۱ مکتبہ رضویہ)

★ بالغ لڑکوں یا بیوی کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو ان سے اجازت لے اگر بغیر ان کی اجازت قربانی کی تو واجب ادا نہ ہوگا۔

★ قربانی کے دنوں میں حتیٰ کہ بالکل آخر وقت میں قربانی واجب ہونے کی شرطیں پائی گئیں (نصاب کا مالک ہوا) تو اس پر قربانی واجب ہے نہ کرسکا تو رقم مستحق زکوٰۃ کو صدقہ کرے۔

★ قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بعد پیٹ سے بچہ نکلا تو قربانی بلا کراہت ہوگئی اگر بچہ زندہ ہو تو اس کو بھی ذبح کرکے قربانی کے گوشت میں شامل کرلیں۔ جان بوجھ کر حاملہ جانور کی قربانی نہ کریں۔

★ اگر صاحبِ نصاب کا خریدا ہوا جانور گم ہوجائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ دوسرا خریدے پھر اگر گمشدہ مل جائے اور دونوں کی یکساں قیمت ہو تو کوئی ایک کرسکتا ہے ورنہ زیادہ قیمت والے کی قربانی کرے۔

★ قربانی کے تمام شرکاء اور ذبح کرنے والے کا صحیح العقیدہ ہونا لازمی ہے اگر ایک شریک بھی یا ذبح کرنے والا بدعقیدہ (رافضی، قادیانی، وہابی، غیر مقلد نام نہاد اہلحدیث، جماعتی تبلیغی، دیوبندی، طاہری وغیرہا) ہوا یا کسی ایک کا صرف گوشت حاصل کرنا مقصود ہو یا کسی شریک کی قربانی ساتویں حصّہ سے کم ہو تو کسی کی قربانی نہ ہوگی۔ (در مختار، ردالمحتار) (دورِ حاضر میں اس مسئلے کی طرف توجہ نہیں دی جاتی، تمام لوگوں سے التجا ہے کہ قربانی میں شریک ہونے سے پہلے تمام شرکاء کا صحیح العقیدہ ہونے کا یقین کرلیں)

نمازِ عید کا طریقہ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ مع زائد چھ تکبیر کے واسطے اللہ تعالی کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پیچھے اس امام کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ مقتدی اور امام نیت باندھ کر پہلے ثناء پڑھیں پھر امام بلند آواز سے ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے مقتدی بھی تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں، دوسری بار پھر اسی طرح تکبیر کہیں اور ہاتھ چھوڑ دیں تیسری تکبیر پر ہاتھ باندھ لیں پھر امام قرأت کرے گا مقتدی سنیں، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور دیگر نمازوں کی طرح پہلے رکعت پوری کریں۔

دوسری رکعت میں امام پہلے قرأت کرے گا پھر رکوع سے پہلے تین بار ہاتھ اُٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے گا مقتدی بھی ایسا ہی کریں اور ہاتھ چھوڑ دیں، پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے چوتھی تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور دیگر نمازوں کی طرح نماز پوری کریں۔ بعد نماز خطبہ سنیں پھر عید کی مبارکباد دیں پھر قربانی کریں۔

قربانی کا طریقہ

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو (خصی) چتکبرے سینگ والے مینڈھے کی قربانی کی، میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا قدمِ مبارک ان کے پہلوؤں پر رکھا، بسم اللہ اور تکبیر پڑھی پھر اپنے دستِ اقدس سے دونوں کو ذبح فرمایا"۔ (بخاری کتاب الاضاحی باب وضع القدم علی صفح الذبیحۃ و باب التکبیر عند الذبح، مسلم کتاب الاضاحی)

حدیث: جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ: "نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذبح کے دن دو مینڈھے سینگ والے چتکبرے خصی کئے ہوئے ذبح کئے، جب ان کا منہ قبلہ کو کیا اور اِنِّیْ وَجَّھْتُ الخ پڑھ کر ذبح فرمایا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ الٰہی یہ میری طرف سے ہے اور میری امت میں اسکی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔ (مسند احمد ج ۳ ص ۳۷۵، ابو داؤد کتاب الضحایا، ابن ماجہ کتاب الاضاحی، دارمی کتاب الاضحیۃ)

طریقہ: ① قربانی سے پہلے جانور کو چارہ پانی دیں یعنی بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں۔ (بہارِ شریعت)

② مستحب ہے کہ جانور کو لٹانے سے پہلے چھری تیز کرلیں لٹانے کے بعد تیز کرنا مکروہ ہے۔ (درِ مختار)

③ ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کریں۔ (بہارِ شریعت)

④ جانور کو بائیں پہلو اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو۔ (بہارِ شریعت)

⑤ جانور لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ پڑھ کر جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رو لٹائیں دایاں پاؤں جانور کے دائیں شانہ پر رکھیں: اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر تیز چھری سے اس طرح ذبح کریں کہ چاروں رگیں۔ ① سانس والی ② کھانا پانی اُترنے والی ③، ④ ان دونوں کے اغل بغل والی یا کم از کم تین ضرور کٹ جائیں۔ ذبح کرنے والے کا عاقل اور سنی صحیح العقیدہ ہونا اور تکبیر کہنا وغیرہا شرط ہے۔ اگر ایک سے زائد افراد کا ہاتھ چھری سے لگا ہو تو سب کا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا ضروری ہے اگر ایک نے بھی قصداً نہ پڑھا تو قربانی نہ ہوگی اور جانور بھی حلال نہ ہوگا۔

⑥ ذبح کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کے بعد ان ساتوں کے یا جس کی طرف سے ہے اس کا نام لیا جائے۔

عقیقہ: گائے کی قربانی میں عقیقہ بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔ لڑکے کی طرف سے دو حصّہ یا دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک۔ ساتویں دن عقیقہ مستحب ہے۔ سر کے بال اتروا کر اسکے برابر چاندی یا اسکی قیمت صدقہ کریں اور سر پر زعفران لگائیں۔ جانور ذبح کرکے یہ دعا پڑھیں۔

www.muftiakhtarrazakhan.com

لڑکے کے عقیقہ کی دعا: اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَ لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ

لڑکی کے عقیقہ کی دعا: اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنَتِیْ (یہاں لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَ لَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ

قربانی اور عقیقہ کا گوشت: گوشت کے تین حصّے کر کے ایک حصّہ سنی صحیح العقیدہ فقراء ومساکین کو دیں اور ایک حصّہ سنی صحیح العقیدہ دوستوں، عزیزوں میں بھیجیں اور ایک حصّہ اپنے گھر والوں کے لئے رکھیں اور اگر کل گوشت کی گھر والوں کو ضرورت ہے تو رکھ سکتے ہیں، کل دوستوں، غریبوں میں بھی دے سکتے ہیں لیکن کسی کافر، مرتد کو ایک بوٹی بھی ہرگز ہرگز نہ دیں۔

قربانی اور عقیقہ کی کھال: قربانی کی کھال یا گوشت قصائی یا کسی کو مزدوری میں دینا یا جانور کی قیمت میں کمی کرنا منع ہے۔ بعینہٖ کھال اپنے کام میں لانا یا کسی باقی رہنے والی چیز سے بدلنے میں حرج نہیں مثلاً مصلیٰ، ڈول وغیرہ۔ اگر فروخت کر دی تو اسکی رقم مستحقینِ زکوٰۃ کو صدقہ کرنا لازم ہے یا بتا کر مدارس میں جمع کر دیں۔ اس زمانے میں سب سے بہترین جگہ مدارس ومساجد اہلسنت یا غریب نادار طلبہ، سید ہیں اور خصوصاً علاقہ کے وہ مدارس، مکاتب جن کے ذرائع آمد محدود ہیں۔

بُری صحبت سے بچیں

★ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تو یاد آنے پر ظالموں کے پاس مت بیٹھ۔ (سورۃ انعام آیت ۶۸)

★ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اخیر زمانہ میں جھوٹے دجال لوگوں کا ظہور ہوگا اور وہ تم کو ایسی

www.muftiakhtarrazakhan.com

احادیث سنائیں گے جن کو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ تمہارے باپ دادا نے لہٰذا تم اپنے کو ان سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

(مسلم شریف جلد ۱، ص ۱۰)

★ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: دل کی مثال اس پر کی مثل ہے جسے میدان میں ہوائیں اِدھر اُدھر اُڑاتی پھراتی ہیں۔ (ابن ماجہ ص ۱۰، باب فی القدر) لہٰذا علمِ دین کسی بھی بد دین سے نہ سیکھیں کیونکہ علم دین کا ایک حصّہ ہے لہٰذا تم دیکھو کہ تم کس شخص سے اپنا دین حاصل کر رہے ہو۔

(مسلم شریف جلد ۱، ص ۱۱)

★ بدعقیدہ لوگوں کے بارے میں فرمایا: اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُن کی بیمار پُرسی نہ کرو، مر جائیں تو جنازہ میں شریک نہ ہو اور اگر تمہاری اُن سے ملاقات ہو تو اُنہیں سلام نہ کرو۔ (ابن ماجہ ص ۱۰ باب فی القدر)

★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خارجیوں کو بدترین مخلوق جانتے اور فرماتے تھے کہ جو آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئیں یہ (خارجی) اُن آیات کو مومنوں پر چسپاں کرنے لگے۔

(بخاری شریف ص ۱۰۲۴)

تنبیہ: قربانی کے جانور میں کسی بد دین کو شریک نہ کریں ورنہ قربانی نہ ہو گی۔

دارالعلوم صادق الاسلام

① مرکز: 10/483، لیاقت آباد نمبر 10، کراچی
② شاخ: الپائن اپارٹمنٹ، نزد کارا کلینک، چاندنی چوک، کراچی
③ شاخ: 5/571 لیاقت آباد نمبر 5، کراچی
④ شاخ: 8/354، لیاقت آباد نمبر 8، کراچی
⑤ شاخ: شہباز گوٹھ، نزد ٹول پلازہ سپر ہائی وے، کراچی
⑥ شاخ: جمعہ گوٹھ، کورنگی، کراچی

Tajushshariah Foundation, Karachi, Pakistan